ٹیڈی بئیر(TeddyBear)گھر میں رکھنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3255

تاریخ اجراء: 06جمادی الاولیٰ1446ھ/09نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ٹیڈی بئیر گھر میں رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ٹیڈی بئر یا اس کی مثل جانداروں کی شکلوں پر مشتمل کھلونے، جن سے بچے کھیلیں، انہیں زمین پر پٹخیں، پیروں تلے روندیں، ان کو بغیر تعظیم کے رکھنا جائز ہے، البتہ تعظیم کے ساتھ رکھنا جیسا کہ یہ دیکھا جاتا ہے لوگ کھلونوں بالخصوص ٹیڈی بئیر کو گھروں میں شوکیس اور بیڈ وغیرہ پر اعزاز کے ساتھ سجا کر رکھتے ہیں، ایسا کرنا مکروہ تحریمی ناجائز و گناہ ہے۔

مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ جانداروں کی ایسی تصویر، جس میں چہرہ موجود ہو اور اتنا واضح ہو کہ زمین پر رکھ کر دیکھیں تو اعضاء کی تفصیل نمایاں ہو، ایسی تصویر تعظیم کی جگہ رکھنا بحکم حدیث مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے کیونکہ حدیث پاک میں تصویر کی اہانت کا حکم دیا گیا ہے، اور انہیں سجا کر رکھنے میں ان کی تعظیم ہے۔ اور ایسے گھر جہاں جانداروں کی تصویر بطور تعظیم آویزاں ہو، وہاں رحمت کے فرشتے بھی داخل نہیں ہوتے۔ ہاں اگر تصویر اہانت کی جگہ میں ہو مثلا بیٹھنے کی جگہ یا ایسی جگہ جہاں اسے پیروں تلے روندا جاتا ہو، اس طور پر رکھنے میں حرج نہیں کہ ممانعت تعظیما رکھنے کی ہے۔ اور یہ رحمت کے فرشتوں کے گھر میں آنے سے بھی مانع نہیں۔ اور یہی حکم جانداروں کی شکل پر مشتمل کھلونوں کا بھی ہے۔

جانداروں کی شکل پر مشتمل کھلونوں سے کھیلنا اور بغیر تعظیم کے انہیں رکھنا بھی جائز ہے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: "قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غزوة تبوك او حنين وفي سهوتها ستر فهبت ريح فكشفت ناحية الستر عن بنات لعائشة لعب فقال: «ما هذا يا عائشة؟» قالت:

بناتي وراى بينهن فرساله جناحان من رقاع فقال: «ماهذاالذي ارى وسطهن؟» قالت: فرس قال: «و ماالذي عليه؟» قالت: جناحان قال: «فرس له جناحان؟» قالت: اماسمعت ان لسليمان خيلالها اجنحة؟ قالت: فضحك حتى رايت نواجذه "ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم غزوہ تبوک یا غزوہ حنین سے واپس تشریف لائے، اور ان (عائشہ رضی اللہ عنہ) کی الماری پر پردہ تھا، ہوا چلی تو اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ کی گڑیوں اور کھلونوں سے پردہ ہٹا دیا تو آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ”عائشہ! یہ کیا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: میری گڑیاں ہیں، آپ نے ان میں ایک گھوڑا دیکھا جس کے کپڑے سے بنے ہوئے دو پَر تھے، آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ”میں ان کے درمیان میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں؟“ انہوں نے عرض کیا: گھوڑا ہے، آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ”اور جو اِس کے اُوپر ہے، وہ کیا ہے؟“ انہوں نے عرض کیا: دو پَر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: ”گھوڑا اور اس کے دو پَر!“ انہوں نے عرض کیا: کیا آپ نے نہیں سنا کہ سلیمان علیہ السلام کا ایک گھوڑا تھا جس کے پر تھے۔“ وہ بیان کرتی ہیں، یہ سن کر آپ مسکرا دیے حتی کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی داڑھیں دیکھیں۔ (مشکوۃ المصابیح، جلد 3، ص 230، مطبوعہ کراچی)

ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "كنت العب بالبنات عند النبي صلى الله عليه وسلم وكان لي صواحب يلعبن معي، فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دخل يتقمعن منه فيسربهن إلي فيلعبن معي "ترجمہ: میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی، میری بہت سی سہیلیاں تھیں جو میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اندر تشریف لاتے تو وہ چھپ جاتیں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں میرے پاس بھیجتے اور وہ میرے ساتھ کھیلتیں۔ (صحیح بخاری، ص 1531، حدیث نمبر 6130، مطبوعہ بیروت)

صدرُ الشریعہ بدرُ الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فتاویٰ امجدیہ میں لکھتے ہیں: "رہا یہ امر کہ ان کھلونوں کا بچوں کو کھیلنے کے لئے دینا اور بچوں کا ان سے کھیلنا یہ ناجائز نہیں کہ تصویر کا بروجہِ اعزاز مکان میں رکھنا منع ہے نہ کہ مطلقاً یا بروجہ اہانت بھی۔ (فتاوی امجدیہ، جلد 4، ص 233، مکتبہ رضویہ، آرام باغ کراچی)

جانداروں کی صورت پر مشتمل کھلونے بروجہ تعظیم رکھنا جائز نہیں جیسا کہ سیدی اعلیحضرت رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "تصویر کی توہین مثلاً فرش پا انداز میں ہونا کہ اس پر چلیں پاؤں رکھیں یہ جائز ہے اور مانع ملائکہ نہیں۔۔۔

۔۔ترک اہانت بوجہ تصویر ہی ہو مگر تصویر کی خاص تعظیم مقصود نہ ہو جیسے جہال زینت وآرائش کے خیال سے دیواروں پر تصویریں لگاتے ہیں یہ حرام ہے اور مانع ملائکہ علیھم الصلوٰۃ والسلام کہ خود صورت ہی کا اکرام مقصود ہوا اگرچہ اسے معظم و قابل احترام نہ مانا۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، ص640، رضافاؤنڈیشن لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net